بسـم اللّٰہ الرحمٰـن الرحیـم

صدمبارک اب تو "سہ ماھی" بنا ہے التـراث

سلیم اللہ عابد عبد الباقی خان

ذکرِ ربّ العالمیں، نورالہدیٰ ہے التـــراث
ورثۂ علمِ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے التـــراث

شرک و بدعت ، جہل و ظلمت کی شب دیجور میں
جلوۂ شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ ہے التـــراث

گو کہ بستانِ صحافت میں بہت سے پھو ل ہیں
رنگ میں، بو میں مگر سب سے جدا ہے التـــراث

چل رہی ہیں چار جانب گو ہوائیں تند و تیز
بجھ نہ پائے گا کبھی، نورِ ہدیٰ ہے التـــراث

فرقہ بندی اور تعصب سے بھرے ماحول میں
ملت بیضا کی وحدت کی صدا ہے التـــراث

عرض ِمضمون و نگارش ، طرزِ تحریر و خیال
دلنشیں ، دلکش ، نہایت دلربا ہے التـــراث

چُھپ گئی شمعِ ہدایت پردۂ تقلید میں
جس سے ہو کافور ظلمت، وہ ضیاء ہے التـــراث

نعرہ توحید اسی سے ہو گا اب ہر سو بلند
مسلکِ حق کی نوا، میری صدا ہے التـــراث

گو کہ بستانِ صحافت میں بہت سے پھول ہیں
رنگ میں، بو میں مگر سب سے جدا ہے التـــراث

سات سالہ دورِ ''ششماہی'' گزر کے کامیاب
صد مبارک اب تو'' سہ ماہی'' بنا ہے التـــراث

سن دعا عابد کی یا رب ! اُن کو تو آباد رکھ
جن کے افکار و عقائد کی نوا ہے التـــراث